

## ترجمہ

**پہلی بات :** ہم جب سوتے ہیں تو کبھی کبھی خواب بھی دیکھتے ہیں۔ یہ خواب دلچسپ بھی ہوتے ہیں اور ڈراؤنے بھی۔ خواب میں ہم اکثر ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جن پر ہمیں حیرت ہوتی ہے۔

سبق 'ایلیس کا خواب' میں ایسے ہی ایک خواب کا بیان ہے۔ آپ نے نظم Humpty Dumpty sat on a wall پڑھی ہوگی۔ یہ نظم اسی کہانی کا حصہ ہے۔

ایک خوب صورت لڑکی اپنی بڑی بہن کے ساتھ باغ میں پیش پر بیٹھی تھی۔ اُس کا نام ایلیس تھا۔ اُس کی بہن ایک کتاب پڑھ رہی تھی۔ ایلیس بیٹھی سوچ رہی تھی کہ مجھے کیا کرنا چاہیے۔ ٹھیک اُسی وقت ایک نیلی آنکھوں والا سفید خرگوش اُس کے قریب سے گزر۔ وہ پیش سے اٹھی اور خرگوش کا پیچھا کرنے لگی۔ خوڑی دوڑ جانے کے بعد خرگوش اچانک اپنے بل میں جا کر غائب ہو گیا۔ بل ایک سرگ سے ملا ہوا تھا۔ چلتے چلتے ایلیس سرگ کے آخری سرے تک پہنچ گئی۔ وہاں اُس نے ایک چھوٹا سا دروازہ دیکھا۔ دروازے کی دوسری طرف ایک خوب صورت باغ تھا۔ باغ رنگ برنگے پھولوں سے بھرا تھا۔ اُس نے سوچا، کاش! میں آسانی سے اس باغ میں داخل ہو سکتی مگر دروازہ بہت چھوٹا تھا۔ پاس ہی ایک بوتل رکھی تھی جس پر ایک پرچی لگی تھی۔ پرچی پر لکھا تھا، 'مجھے پیو'۔ اُس نے بوتل کا شربت پی لیا۔ شربت پینے کے بعد اُسے محسوس ہوا کہ وہ تیزی سے سکڑ رہی ہے۔ سکڑتے سکڑتے اُس کا قد اتنا چھوٹا ہو گیا کہ وہ آسانی کے ساتھ اُس چھوٹے سے دروازے سے گزر کر باغ میں جا سکتی تھی۔

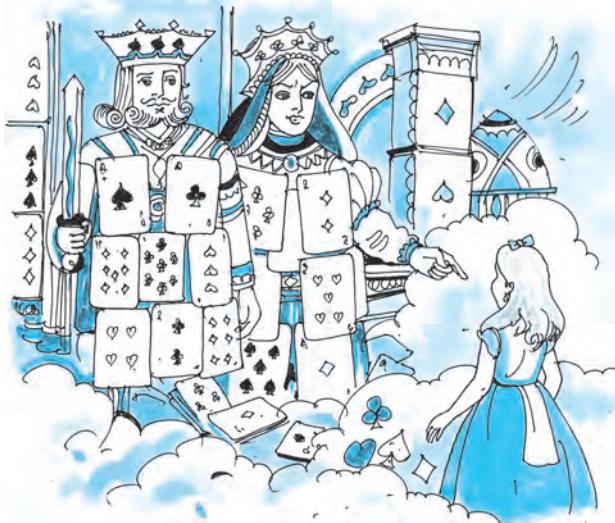
وہاں باغ میں اُس نے بہت ہی عمدہ لباس میں اُسی سفید خرگوش کو دیکھا جس کا پیچھا کرتی ہوئی وہ یہاں تک پہنچی تھی۔ خرگوش اُسے ایک سفید مکان کی طرف لے گیا جہاں چاروں طرف سفید گلاب کھلے ہوئے تھے۔ دو مالی اُن سفید گلابوں پر سرخ رنگ لگا رہے تھے۔ مالی تاش کے پتوں جیسا لباس پہنے ہوئے تھے۔ تبھی ایک شاہی سواری نمودار ہوئی۔ سواری میں ملکہ اور بادشاہ دونوں تھے۔ یہ دونوں بھی تاش کے پتوں والے لباس



میں تھے۔

ملکہ سخت غصے میں تھی۔ اُس نے چھ کر ایس سے اس کا نام اور باغ میں آنے کی وجہ پوچھی۔ اس سے پہلے کہ ایس کچھ جواب دیتی، بادشاہ نے ملکہ کے غصے کو ٹھنڈا کرتے ہوئے کہا، ”جانے دو، یہ بچجی ہے۔“

تب اچانک ایس نے محسوس کیا کہ اُس میں تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ وہ اب بڑی ہوتی جا رہی تھی۔ جلد ہی وہ اپنے اصلی قد میں آ گئی۔ ملکہ دوبارہ اُسی طرح چھینی، ”اس کا سر توڑ دو!“



ایس نے بڑی ہمت سے جواب دیا، ”تمہاری پرواؤ کون کرتا ہے؟ تم سوائے تاش کی ملکہ کے کچھ بھی نہیں ہو۔“

ایس کا اتنا کہنا تھا کہ تاش کے پتے ہوا میں اڑنے لگے۔ بادشاہ اور ملکہ دونوں بکھر گئے۔ ایس دوڑتی ہوئی واپس اپنی بہن کے پاس آ گئی۔

اُس کی بہن اُسی طرح باغ کی بینچ پر بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی اور ایس اُس کی گود میں لیٹی ہوئی تھی۔ وہ

سوچنے لگی، ”کیسا مزے دار خواب تھا! بے چاری بہن کو تو پتا ہی نہیں کہ میں نے خواب میں کیا کیا دیکھا۔“



## مشق

## معانی و اشارات

\* ایک جملے میں جواب لکھیے:

- ۱۔ ایس باغ میں کس کے ساتھ بیٹھی تھی؟
- ۲۔ خرگوش کہاں جا کر غائب ہو گیا؟
- ۳۔ پرچی پر کیا لکھا ہوا تھا؟
- ۴۔ مالی کیسا لباس پہنے ہوئے تھے؟
- ۵۔ بادشاہ نے ملکہ سے کیا کہا؟

سرنگ - کھوکر بنایا ہوا بل جیسا راستہ tunnel

نمودار ہونا - سامنے آنا to appear

تاش - کھیل کے پتے playing card

## \* مختصر جواب لکھیے :



### آئیجے، زبان سیکھیں

درج ذیل جملے غور سے پڑھیے :

- ۱۔ ایک خوب صورت لڑکی باغ میں بیٹھی تھی۔
- ۲۔ ایک سفید خرگوش اس کے قریب سے گزرا۔
- ۳۔ باغ رنگ برلنگے پھولوں سے بھرا تھا۔
- ۴۔ دروازہ بہت چھوٹا تھا۔
- ۵۔ ایک شاہی سواری نمودار ہوئی۔

آپ اسم (noun) کے بارے میں جانتے ہیں۔ اوپر دیے ہوئے جملوں میں لڑکی، باغ، خرگوش، پھول، دروازہ، سواری اسم ہیں۔ ان اسموں کے بارے میں کچھ لفظ اور آئئے ہیں جیسے لڑکی کے لیے خوب صورت، خرگوش کے لیے سفید، پھولوں کے لیے رنگ برلنگے، دروازہ کے لیے چھوٹا، سواری کے لیے شاہی۔ اسموں کے ساتھ آنے والے یہ الفاظ ان کی خصوصیت (quality) بتاتے ہیں۔

اسم کی خصوصیت بتانے والے لفظ کو صفت (adjective) کہتے ہیں۔

اوپر کے جملوں میں خوب صورت، سفید، رنگ برلنگے، چھوٹا اور شاہی صفت ہیں۔  
نیچے دیے ہوئے جملوں سے صفت کے الفاظ الگ کر کے لکھیے :

- ۱۔ لڑکی بڑی بہن کے ساتھ بیٹھی تھی۔
- ۲۔ نیلی آنکھوں والا ایک خرگوش وہاں آیا۔
- ۳۔ کیسا مزے دار خواب تھا۔
- ۴۔ بے چاری بہن کو تو پتا ہی نہیں۔

- ۱۔ باغ کیسا تھا؟

۲۔ شربت پینے کے بعد ایلیس نے کیا محسوس کیا؟

۳۔ ایلیس نے ملکہ سے کیا کہا؟

۴۔ آخر میں ایلیس نے کیا سوچا؟

## \* تفضیل سے جواب لکھیے :

ایلیس نے باغ میں کیا کیا دیکھا؟



۱۔ بل ایک ..... سے ملا ہوا تھا۔

۲۔ اُس نے بوقلم کا ..... پی لیا۔

۳۔ دو ماں اُن سفید گلابوں پر ..... رنگ لگا رہے تھے۔

۴۔ ایلیس دوڑتی ہوئی واپس اپنی ..... کے پاس آگئی۔

## زور قلم

اپنا کوئی دلچسپ خواب یاد کر کے بیاض میں لکھیے اور دوستوں کو سنائیے۔

## سرگرمی / منصوبہ

۱۔ فلم Alice in Wonderland اسکول کے کمپیوٹر

لیب میں کمپیوٹر پر دیکھیے۔

۲۔ اپنی انگریزی، مراثی اور ہندی کی درسی کتابوں سے

چند آسان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

• اس کہانی کی تدریس کے لیے انگریزی میں دستیاب Alice in Wonderland کہانی کا استعمال کریں۔

• طلبہ کو ترجمے کے فن سے واقف کرنے کے لیے سرگرمی میں تین زبانوں سے ترجمہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس سے طلبہ میں دیگر زبانوں سے انسیت بڑھے گی۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ کلاس میں پڑھائی جانے والی دیگر کتابوں یا اخبارات و رسائل سے چند آسان جملے لے کر ان کا اردو میں ترجمہ کروائیں۔ ترجمہ کروانے کے لیے مزید مشقیں دیں۔

اساتذہ کے لیے